

[illegible]

ہو رہے ہیں اور ان کے خلاف تحفظات کے سونے ہیں۔ اور یہ
 عظیم قلم کے ہاں درویشوں کو سماج کے درمیان خودمراستی
 تعاون کی باتوں سے موجود ہے لیکن آج وہ ان
 تعلقات کو مزید وسعت دینے کیلئے آئے ہیں
 وزیراعظم نے کہا کہ شاہجہاد بھی عظیمیہ اور ملی
 عہدہ وزیراعظم سے کہا ہے کہ پاکستان کا دارالملک
 بخرین کے ساتھ زراعت، آبائی، آبائی، آبائی، آبائی
 اور دیگر تمام شعبوں سمیت، اقتصادی تعاون کو فروغ
 دینے کے لئے تیار ہے، ہم ان شعبوں میں اپنی
 کوششوں، علم، تجربہ اور دیگر دوسرے کے ساتھ
 تعاون کے عزم کے ذریعہ ہم ایک پیچیدہ اور مستحکم
 وزیراعظم نے کہا کہ ان کے دورے کا مقصد
 اقتصادی شعبوں میں اپنی چیزیں لانا ہے، شاہ
 بخرین اور ملی عہدہ وزیراعظم کی پاکستان کے ساتھ
 غیر معمولی وابستگی ہے ان کا اہمیت شکر گارہوں
 وزیراعظم نے کہا کہ ہمارے ممالک کا ماحول
 اپنا ایک خاص خیال کے ساتھ جیسے جیسے ہماری
 ممالک میں اپنی اقتصاد اور ترقی ترقی میں آ رہی ہے
 ہمیں ہر ممکنہ طور پر ان کے ساتھ رہبان نہیں ہوں
 بلکہ اپنے خاندان کے افراد، اپنے بھائی بھائیوں

پاکستان میں آبادی کی کثرت کو جانوں پر پھٹل
ہو، نوجوان ہماری طاقت ہیں ہمارے 60 لاکھ
نوجوانوں کی عمر 15 سے 30 سال کے درمیان
ہے جو جوان آبادی ایک چیلنج، بے فدی نعت اور ایک
موقع بھی ہے، جتنی کہادت کے مطابق یہ ایک چیلنج
بھی ہے اور ایک زبردست موقع بھی ہے ہم اپنے
نوجوانوں کو با اختیار بنا کر اس کو تقسیم موقع میں
تبدیل کرنے کے لیے عزم میں ہیں، انہیں آئی ٹی
، اے آئی ٹی، ویڈیو مارت اور دیگر شعبوں میں

[illegible][illegible]

کے آپ اپنی زبردست خدمات سے اپنے بچے جی ہائیں اور جنوں کو خود پر فخر کرنے پر مجبور کر دیں گے، آپ کیلئے پاکستان اور میرے دروازہ بند نہیں کھلے رہیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ شاہ محمد حسن عسائی خان کی طبیعت افروز، متحرک اور انشراحات قیادت اور بجرین کے ولی عہد وزیراعظم کی عظیم قیادت اور رہنمائی میں بجرین معاشی ترقی، مالیاتی جدت اور انسانی مرکزیت پر مبنی ترقی کی ایک مشعل کے طور پر ابھرا ہے، پاکستان میں بجرین کی ترقی کے مالوں سے مستفید ہونے والے ہر فرد کو ان کی ترقی کے ساتھ ساتھ

مواضع، بہتر منصوبی، وسائل اور صارفین کی بڑھتی ہوئی تعداد اور مالی ماریٹ کا حامل ملک ہے جو ترقیاتی عمل وقوع رکھتا ہے، بحریں کی مالیاتی تہارت کا کاروباری بصیرت اور عالمی نظر فکر کا اشتراک جو چاہے تو پاکستانی منڈیاں وسیع امکانات کی حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ڈیجائیج جاتی اصطلاحات کے عمل سے گزر رہا ہے جو معاشی اصطلاحات، ڈیجیٹل تبدیلیت اور جی شعبے کی قیادت میں ترقی کے لیے فیصلہ کن کردار کا حامل ہے۔ ہم نے جو فیصلے، کامیابیات، کامیابیات کے لچکدار

اپنے ضوابط کو مضبوط بنایا ہے، زرعی کاروبار، آبپاشی، توانائی، جہاز سازی، تجارت، صنعتیں جیسے نئے شعبوں میں طویل مدت شرکت داری کے لیے کھول دیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بجزین کے نائب وزیراعظم، وزیر خزانہ، وزیر صنعت، وزیر خارجہ اور بجزین کے کاروباری اداروں کے سربراہ یا کارکنان ان میں ہم آپ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں، آپ کے عظیم تجربے اور مہارت سے ہم سیکھیں گے، آپ نے مشورے اور علم پر لیڈانسیا کی صنعت اور

پاکستان اور منظم تعاون کونسل کے درمیان آزاد تجارت کا معاہدہ حتمی مراحل میں ہے جس پر جلد دستخط ہونے کی توقع ہے، اس معاہدے سے پاکستان اور جی سی ممالک بالخصوص بحرین کے درمیان تجارت کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ پاکستان کے وزیر اعظم کٹیور پر نہیں بلکہ ایک ایسی ایکویم فوم کے سی ای او کے طور پر خطاب ہیں جو بحرین کا واپس ایفرو کے ساتھ شراکت کی خواہاں اور مشترکہ منصوبوں کے لیے ہر طرح کی مدد کرنے

منصوبیوں میں سہولت فراہم کرنے اور باہمی طور پر مفید سفر میں تعاون کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے ایک مشہور کہاوت ہے کہ اگر آپ جلدی پہنچنا

Daily
ASKAR INTERNATIONAL
QUETTA

MEMBER
A.P.N.S

روزنامہ

کوئٹہ

عسکرانٹرنیشنل

چیف ایڈیٹر:

سید فاروق شاہ

رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کولہلو میں آئی، جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عاطف مجتبیٰ کی عوامی کھلی کچہری

کولو (یو این اے) آئی جی ایف سی بلوچستان ناتھ میجر جزل عاطف بھٹی نے ایک

ٹیکلیکیشن؟ مگر کیا تقاضا ہم نہ کرنا، شیعہ؟ نویشنرانی

نان رجسٹرڈ سیکٹرز کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے جامع حکمت عملی اپنائی جائے، تاکہ صوبائی محصولات میں پائیدار اضافہ ممکن بنایا جاسکے

کنسلٹنٹ برائے بلوچستان محفوظ علی خان، چیئرمین بی آر اے عبداللہ خان اور محکمہ خزانہ کے

اعلیٰ افسران کے سرکاری پیرینے اور اس میں صوبے میں ٹیکس کلکشن کے نظام اور اس میں بہتری سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا

نیکوئی، لذت، کثرت کے لئے ہم

دینی، جاؤ اور اسے کھانے سے بعد زیریں یا بانوں کیے مسوں مقامات باقاعدہ احوال

نے اسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر عبدالسلام اور نائب تحصیلدار بلال احمد کے ہمراہ ریڑھی بانوں کے لیے مختص کئے گئے دو مقامات گودھی محلہ اور رانا نکھڑ

اقدامات سے شہر میں ٹریفک کا بہا بہتر ہوگا اور شہریوں کو آمد و رفت میں سہولت ملے گی۔ ضلعی انتظامیہ عوامی مفاد کو اولیت دیتے ہوئے ریزرو

تھا۔ ڈپٹی مشٹر محمد سعیم خان نے اسسٹنٹ مشٹر ڈاکٹر عبدالسلام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور مسلسل نگرانی کے نتیجے میں قلیل

تعلیم ہی قوم کی ترقی اور آزادی کا واحد
راستہ ہے، افغان قومی موبو منٹ

کوئٹہ (پوائنٹ اے) افغان ٹی وی موڈ منٹ کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ ملی اہل غازی عید اللہ خان شہید کی 184 ویں یوم شہادت کے

یہ موقع پر تاریخی سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ سیمینار 29 نومبر کو غازی عبداللہ خان علمی مرکز کے بائبل کی افتتاحی تقریب کے ساتھ منسلک

سیاسی، قبائلی، ادبی (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

کھلی کچھریوں کا مقصد عوام تک براہ راست رسائی ہے، ڈپٹی کمشنر محمد نسیم خان

وی (جو این کے) سہولت جو پاکستان کے خصوصی احکامات پر عوامی مسائل کے فوری حل اور سہولت کے پیش نظر تحصیل تھیں جو پانی میں کھلی کبھی، کا انعام کا گراں، جس کا اصرار تھا،

عوام کی صحت اور زندگی کو بہتر بنانا اور کوالیٹی آف لائف میں اضافہ کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔

حکومت بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔
کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی | بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں صحت کے

بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے کے لیے کام کر رہی ہے، تاکہ ہر فرد کو معیاری طبی سہولتیں فراہم کی جا سکیں۔ صحت کے نظام میں اصلاحات کے لیے

حکومت بھرپور اقدامات کر رہی ہے حکومت | ضروری ہے کہ ہم (بانی صفحہ 5 نمبر 22)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکریٹری برائے اقلیتی امور پنجے کمار پنجوانی خواتین کمیشن (ایٹلیس آف ویمن) کی بنی
چیسٹر برسن کرن بلوچ کوڈ مہ داری سنبھالنے پر مہار کھادوے رہے ہیں

حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان کا پنجگور کا مختصر دورہ

سجی قیادت اور انضامیت سے ملاقات، مولانا ہدایت الرحمان لاعوامی مسائل کے فوری حل پر زور دیتی ہیں۔

دورہ کیا اور ضلعی قیادت سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ضلعی چیئرمین طاہر باد، نذیر احمد، حافظ سالم، سجاد افتخار، فاضل سمیت دیگر ذمہ داران

مختص تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلعی قیادت نے مولانا ہدایت الرحمان کو عوامی مشکلات سے آگاہ کیا اور فوری اقدامات (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

کوئٹہ، سیکرٹری کلچر حمید اللہ ناصر کو سر یاس

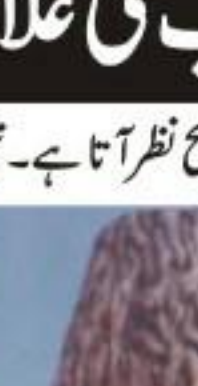
ذریعے انہوں نے دینی تحریکوں سے رابطہ
 جنوں میں روح پھونکی ہے، بنیادی کام کے
 ذریعے انہوں نے حضور کو سلمیٰ علیہ السلام
 کی حجت کا یکسر بیج جنوں میں بوئے گا
 انتظام کیا ہے اور خاص طور پر مختلف انبیاء
 کرام علیہم السلام کے واقعات کو منظوم شکل
 میں پیش کرنے کی منفرد ہمت کی ہے۔ پچاس
 سال کے طویل عرصے میں جس جس نے لوٹ
 اعزاز سے انہوں نے علماء کے کردار کی
 ترجمانی کی ہے اس کی مثال ملنا مشکل
 ہے۔ شہرہ و مقبولیت کی منزل سے ہٹنا
 ہو گیا۔ لاکھ لوگ ان کی سخوت کے جس حصار
 میں مقید ہو کر لوگوں سے دور ہو رہے ہیں
 احسان اللہ خان، فاروقی، ایمسکین احزاب

نوائے شعرواد

شروع ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے انہیں لڑکپن سے جوانی تک ایک جیسی مقبلیت سے نوازا کوئی دو سال پہلے زیارت شریف لائے اور ہمیں مختصر میزبانی کا شرف عطا کیا اور ہم نے

ہمارے گھر میں بیٹے ساتوں کو انہوں نے
ناشتے کے سرخوان اپنی البدیہ جس انداز
سے منظم کیا وہ سب کیلئے قابل رشک
واستغاب نظر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے
فن پر جس کمال اور بے کم گرفت عطا فرمائی
ہے وہ بہت کم لوگوں کے حصے میں دیکھی
ہے۔ سوات ماکی سے خاندانی تعلق اور عرصہ
دراز سے کراچی میں رہائش پر بڑے ہیں
اللہ تعالیٰ نے ثمرات الاولاد کی نعمت سے نوازا
ہے اور اپنے تمام بچوں کو دینی تعلیم کے زیور
سے آراستہ کرنے خوب دلچسپی رکھتے
ہیں۔ ان کے بچوں میں بھی دینی تربیت کا اثر

ب کی علامت
 واضح نظر آتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 نے اپنے
 خادم
 حضرت
 انس رضی
 اللہ عنہ کو ان
 کی بے
 لوث
 خدمت کے
 بدلے
 کثرت



دہی دسی اور اس دعا کا نتیجہ تھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری والدہ اداوی زیادہ مٹی کی کہ ان میں سے فوت ہونے والے سوا بچوں کو اپنے ہاتھ سے دنیاوی - دنیوی انعامیہ سے محبت کے نفل اللہ تعالیٰ نے فاروقی صاحب کو بھی اولاد کی کثرت سے نوازا ہے۔ اسان اللہ جان فاروقی کا سب سے بڑی خوبی یہی ان کی علمائے باطن فریقِ قبلتہ ہے، جس سے ان کے دل میں علی کی عظمت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ چہرہ میں نفلِ حبیب جو چستان میں علومِ قرآن کی ایک موثر اور توانا شاخِ دانشِ القرآن حضرت مولانا عبدالمجید صاحب رحمہ

اللہ کی رحلت کا سانچہ پیش آتا تو میں نے فاروقی صاحب سے حضرت شیخ کے متعلق احساسات کو مظلوم کرنے کی درخواست کی تو انہوں نے بڑی محبت اور عقیدت کے جذبات کے ساتھ وہ کام لکھا بلکہ جادو و جھٹ کے عوارض کے خوابی آواز میں ریکارڈ کرایا، جس کو ایک تاریخی نظم کے طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ احسان اللہ جان فاروقی ایک خوش مزاج، خوش اخلاق اور خوش گفتار انسان کی حیثیت سے ہمیشہ محافل کی جان رہے ہیں۔ محبت سے ان کا گھر ارشد اور مفاد سے پاک تہلیق ہمیشہ قابل رشک رہا ہے۔ انہوں نے جماعت کو دیا بہت کچھ ہے مگر یہ کہنا ہے جادو گاہ کو انہوں نے بھی اس دانشگاہ سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا۔ بہت سے لوگوں کو دیکھا کہ زندگی میں ایک جھوٹا سا سہارا دیکھ کر سراسر زندگی پھریا پر انھار کرنا زندگی کے شب و روز بھانے میں بسر کرتا ہے مگر فاروقی صاحب ہمیشہ اس قسم کے بدفراخصلتوں سے احتیاط کرتے دکھائی دیئے۔ گزشتہ رات ان کی حراج پرسی کیلئے رابطہ ہوا تو جادو و جھٹ کے انتہائی پر عزم دکھائی دیئے اور اپنی عادت کے مطابق تمام دوستوں کا نام لے کر شکر یہ ادا کرتے رہے جنہوں نے حراج پرسی کی۔ مولانا فضل الرحمن صاحب ان کے فرزند مولانا

اچھا صاحب اور بہت سے احباب کا فون
 کر کے خیریت دریافت کرنے کا
 بنایا۔ میرے بچوں کا پوچھا اور مصتیاب
 ہو کر زیارت تشریف لانے کی خواہش کا
 اظہار کیا، اپنے ڈاکٹر اور صحت کی پیش
 رفت سے آگاہ کیا اور پھر مولانا محمد
 جان داغی رحمہ اللہ کے فرزند ممتاز صفائی
 اور دانشر جناب اشفاق اللہ جان صاحب
 کی میری تحریر کے حوالے سے بڑے مثبت
 تاثرات سے آگاہ کیا۔ ان کی گفتگوں کر
 یقتیناً حوصلہ ملا کہ انشاء اللہ وہ جلد شفاء
 یاب ہونگے۔ مگر آج وہ علیل ہیں تو
 ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کی
 خدمات کا اعتراف اس مشکل میں ان کا
 معاون بن کر کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا
 ہے کہ قاروقی صاحب جلد مصتیاب ہوں
 اور ان کے فن اور آواز سے مسلمانان
 پاکستان یوں ہی مستفید ہوتے
 رہیں۔ چین میں بلبلوں کی آوازیں ہی محن
 چین میں سرور و کیف کی کیفیت برقرار
 رکھنے کا سبق بنتی ہیں اور ایک خوشگوار
 احساس کے فروغ کا باعث ہوتی
 ہیں۔ اللہ تعالیٰ جناب احسان اللہ جان
 معطر باگکی وال کو صحت، تندرستی اور کامل
 توانائی کی نعمت سے سرفراز فرمائیں اور ان
 کی آواز کو چین کی شادابی کا مسلسل
 ذریعہ بنائیں۔ آمین

ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) انٹرمیڈیٹ پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے افغانستان کی طرف سے پاکستان پر فحشاً حملوں میں شہری آبادی کو نشانہ بنانے کے الزام کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان جب بھی کہیں حملہ کرتا ہے اعلان کرتا ہے، کبھی چھپ کر اور عام شہریوں پر حملہ نہیں کرتا۔ ہم افغان عوام کے نہیں بلکہ دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہمارے نزدیک کوئی کٹر اور بیٹہ طالبان نہیں، دہشت گردوں میں کوئی تفریق نہیں کی جا سکتی۔ سینئر صحافیوں اور اسکروں سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ افغان طالبان کو دو ٹوک پیغام دے دیا ہے کہ ”بلڈ اینڈ ٹرس“ ساتھ نہیں چل سکتے، یہ نہیں ہو سکتا کہ یہاں حملے ہوں اور ہم تجارت بھی کریں۔ ڈی جی آئی ایس

نی آ کر آج بھی کھنچا تھا کہ طالبان حکومت کب تک عبوری رہے گی، اسے نان سٹینڈائڈ ایکٹرز کی طرح فیصلے کرنے کے بجائے ریاست کی طرح چوسنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نان سٹیم پیڈ گاڑیوں پر فوری پابندی عائد کی جانی چاہئے کیونکہ دہشت گردی کے بہت سے واقعات میں ایسی گاڑیاں استعمال ہوئیں۔ بارڈر مینجمنٹ پر بیان یہ بنایا جاتا ہے کہ وہاں تو فوج اور ایف سی ہے، کے پی میں افغانستان کے ساتھ بارڈر کی لمبائی ایک ہزار 229 کلومیٹر ہے جبکہ 20 بارڈر کراسنگ پوائنٹ ہیں، اتنی فوس نہیں ہے کہ اس بارڈر پر مکمل طور پر نظر رکھی جاسکے، سرحدی پولیسوں پر حملہ کر کے سگنگ والی گاڑیاں پار کرادی جاتی ہیں، فیصلہ کے پی انتظامیہ نے کرنا ہے کہ سگنگ کیسے روکنی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ خیر بختونخوا میں بسنے کا قصہ افغان طالبان کو جاتا ہے، کے پی میں ساڑھے چار لاکھ نان سٹیم پیڈ گاڑیاں چل رہی ہیں 2024ء میں تین لاکھ 66 ہزار جبکہ 2025ء میں نو لاکھ 71 ہزار 604 افغان باشندے واپس ہجوائے گئے 2014ء کے آرمی پبلک سکول (اے پی ایس) حملے کی طرح ایف سی ہیڈ کوارٹر پر حملے کے دہشت گرد بھی تیراہ کے راستے آئے، تیراہ سگنگ اور دہشت گردی کا گڑھ رہا ہے۔ افغان طالبان کہتے ہیں کہ کالعدم ٹی ٹی پی کے لوگ پاکستان سے ہجرت کر کے آئے ہیں اور ان کے مہمان ہیں، یہ کیسے مہمان ہیں کہ جن کے پاس اسلحہ بھی ہے اور دہشت گردی بھی کرتے ہیں، اگر دہشت گرد پاکستانی ہیں تو انہیں پاکستان کے حوالے کر دیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ افغانستان میں سات ارب ڈالر سے زائد مالیت کا اسلحہ چھوڑ گیا، کیڈٹ کالج وانا میں دہشت گردوں کے پاس امریکی اسلحہ تھا، یہ دہشت گرد پوری دنیا کے لئے خطرہ بن چکے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے دہشت گردوں کے خلاف آپریشنوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ رواں سال 67 ہزار سے زائد اٹلی جیٹ میڈ آپریشن گئے جن میں سب سے زیادہ بلوچستان میں ہوئے۔

[illegible]

ضمنی انتخابات اور عوامی ریفرنڈم

ہے اگر غیر جانبداری سے دیکھا جائے تو ایک ریفرنڈم کی قوت تب زیادہ ہوتی ہے جب عوام کی ایک بڑی تعداد اس میں حصہ لے لے کم حاضری اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ عوام کے ایک بڑے حصے نے ماضی کی روش کو برقرار رکھنے ہوئے اس بار بھی حکومت کی متوقع کامیابی یقینی سمجھتے ہوئے ضمنی انتخابات کو غیر اہم سمجھا۔ مزید برآں پی ٹی آئی نے متعدد حلقوں میں باضابطہ شرکت سے بھی احتباب کیا یا محدود حد تک الیکشن کمپین چلائی۔ جب ایک بڑا اور مضبوط حریف ضمنی میدان سے جڑی طور پر خارج ہو تو کسی بھی محرک ان جماعت کے لیے کامیابی حاصل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ عوامل نتائج کو سیاسی ماحول کی عکاسی زیادہ اور عوامی ریفرنڈم کہنا تھے۔ ایسی صورت میں **N-PML** کی جیت کو صرف عوامی حمایت کا ثبوت سمجھنا کافی نہیں بلکہ مسلم لیگ ق کی جیت کو مضبوط اور بھر جماعتی تنظیمی، مشی، عمدہ مقامی ضمنی حکمت عملی اور حریف کی پارٹی کا انتخاباتی عمل میں متحرک نہ ہونا کے تناظر میں دیکھا ضروری ہے۔ ان انتخابات میں پہلا پہلو کم ووٹرز نا آگت ہے جسے لاہور کے **NA-129** میں صرف

کہنا چھٹی تناظر میں ایک مبالغہ آمیز دعوے کا
 گا کیونکہ ٹرن آؤٹ، حریف کی محدود
 شرکت اور چند حلقوں کی عوامی رائے پوری
 قوم کی رائے کی نمائندگی نہیں کرتی۔ تاہم یہ
 نتائج ایک مقامی ریفرنڈم کی شکل اختیار
 کرتے ہیں اور ان حلقوں میں ان ایک کے
 سیاسی استحکام، مقبول حکمت عملی اور موثر تنظیمی
 طاقت کو ثابت کرتے ہیں۔ ان انتخابات
 نے ملک کے موجودہ سیاسی ماحول، سیاسی
 پارٹیوں کی طاقت اور تنظیمی ڈھانچے کے فرق
 اور انتخاباتی حکمت عملی کی واضح تصویر ضرور
 پیش کی ہے۔ یہ فتح ان لوگ کو آئندہ عام
 انتخابات کے لیے اعتماد دے گی اور دیگر
 جماعتوں (خاص طور پر پی ٹی آئی) کو اپنی
 حکمت عملی پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کرے
 گی۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان نتائج کے بعد
 آئندہ عام انتخابات کے لئے سیاسی
 جماعتوں کو اپنی حکمت عملی پر غور و فکر کرنا ہوگا
 تاکہ حقیقی طور پر عوامی رائے پر مبنی مقابلہ ممکن
 ہو سکے۔

قومی اسمبلی کی (NA) اور سات صوبائی
 (پنجاب اسمبلی) نشستوں پر ہونے والے
 ضمنی انتخابات نے ایک بار پھر قومی سیاست
 کی تھنک کو کھینچ کر موقع فراہم کیا۔ سخت
 سکیورٹی انتظامات اور ہزاروں پولیس
 اہلکاروں کی تعیناتی کے باوجود پاکستان مسلم
 لیگ (N-PML) کی واحد جیتری اور

خصوصاً کہ بی کے قومی اسمبلی کی سیٹ پر کامیابی نے سیاسی منظرے کو گرا دیا ہے اور ملکی سیاسی منظرے میں بھی نچال کی سی کیفیت پیدا کی ہے۔ یہ انتخابات ایک غیر معمولی سیاسی پس منظر میں ہوئے ہیں چنانچہ ان انتخابات میں پاکستان مسلم لیگ (N-PML) کی نمایاں کامیابی نے اہم سیاستدانوں اور مبصرین کو کجبر یہ کرنے پر مجبور کیا ہے کہ یہ انتخابات حقیقی عوامی ریفرنڈم تھے یا صرف ایک سیاسی ماحول کی عکاسی۔ یاد رہے کہ مغلّی انتخابات ان حلقوں میں تھے جو تحریک انصاف کے اراکین اسمبلی کی تالیلی کے باعث خالی ہوئے تھے اور یہاں بدولتوں کے علاوہ بی ٹی آئی کے کسی حلقے میں باقاعدہ حصّہ نہیں لایمیں بادی التفرّص میں یہ انتخابات بی ٹی آئی کی محدود شرکت کے پس منظر میں منعقد ہوئے۔ حکومتی حلقے اس کامیابی کو عوامی ریفرنڈم سے تشبیہ دے رہے ہیں جبکہ اپوزیشن انتخابات میں اپوزیشن کی عدم شرکت کے بیانے کی عوامی مقبولیت کی دعویدار ہے۔ وہ لوگ جو ان انتخابات کو عوامی ریفرنڈم قرار دیتے ہیں، ان کے کہے چاہے مضبوط دلائل موجود ہیں ان کے بقول N-PML کی این اے نشستوں پر کامیابی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ ان مخصوص حلقوں کے ووٹرز نے لیگ کی قیادت اور بیلیوں پر اعتماد کیا ہے۔

پنجاب پولیس کے غیر قانونی مہاجرین کے خلاف سخت اقدامات

کینیڈا میں ہونے والے خالصتان ریفرنڈم اور واضح کیا کہ وہ قومی سلامتی ایجنسیاں کے تازہ ترین مرحلے میں کینیڈا کے جاری تنہیات کو نظر انداز نہ کریں گے کینیڈا کے دارالحکومت اوٹاوا میں، ریفرنڈم شروع ہوتے ہی پورے صوبے اوٹاوا پوسٹ امریکہ ریاض احمد چودھری

صوبوں سے نقل رکھنے والے 53 ہزار سے زائد کینیڈین سکھوں نے ووٹ ڈالے، ریکارڈ ٹرن آؤٹ مشرقی پنجاب کی بھارت سے آزادی کی حمایت کرتا ہے۔ یہ غیر سرکاری عالمی ووٹنگ مہم علیحدگی پسند تنظیم سکس فار جسٹس (SFJ) کی جانب سے کی گئی، اوتار، بالرا، برٹش کولمبیا اور یوکیک کے سکھ ووٹرز میک نیب کینیڈین سینٹر میں جمع ہوئے، جہاں مفتی درجہ حرارت، برف باری اور تیز ہواؤں کے باوجود 2 کلومیٹر طویل قطاریں لگی رہیں۔ سہ پہر 3 بجے پولنگ کے سرکاری اختتام پر بھی ہزاروں لوگ اس میں موجود تھے، جس پر حکام نے تمام ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کا موقع دینے کے لیے عمل کو جاری رکھا۔ سکس فار جسٹس نے اسے کینیڈا کا خالصتان پر ریفرنڈم قرار دیا اور اسے نیپڈیا کی حکومت کے بھارت کے ساتھ تعلقات کے طریقہ کار پر عوامی رد عمل کے طور پر پیش کیا، گرہپ نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ وزیراعظم مارک کاننی کی حکومت نے اسی روز بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ 20 تجارتی مذاکرات کیوں کیے، خصوصاً ایسے وقت میں جب کینیڈین انٹیلیجنس ایجنسیاں بھارتی سرکاری اہلکاروں پر قتل کی سازشوں، غیر ملکی مداخلت اور کینیڈین شہریوں کو نشانہ بنانے والے جرائم پیشہ شیٹ ورکس میں ملوث ہونے کے الزامات کا بھی ہیں۔ سکس فار جسٹس کے جزل کونسل گ؟ پرجتوت نگھ جنن نے کہا کہ یہ ریفرنڈم سکھوں کی دہائیوں پر محیط سیاسی جدوجہد کا حصہ ہے۔ 1984 کے فسادات کے بعد آج پنجاب صوبہ مودی حکومت کے تحت معاشی اور سیاسی دباؤ کا سامنا کر رہا ہے۔ تنظیم کا مقصد مودی حکومت کو سیاسی طور پر جوابدہ بنانا ہے، نہ کہ جسمانی نقصان پہنچانا اور وود کے ذریعے خالصتان تحریک کے اثرات کو مضبوط کرنا ہے۔ سکھ ووٹروں نے کینیڈا اور بھارت کے درمیان جاری تجارتی بات چیت پر بھی رد عمل ظاہر کیا، خاص طور پر ہرادیپ سنگھ کے نقل کی تحقیقات کے بغیر بھارتی جاری رکھے۔ ووٹرز کی اکثریت نے سکھوں کو الیکشن میں متانہ کی

کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے مووی حکومت کو لکھاتے ہوئے کہا کہ اگر بہت سے تو کینیڈا، امریکہ یا یورپ میں آکر گرفتاری کر کے دکھائے۔ سکھوں کی عالمی سطح پر ٹارگٹ کلنگ میں ملوث بھارت کی مووی سرکار کا بین الاقوامی دستگردینٹ ورک ہے۔ نقاب ہو گیا ہے۔ بھارتی سخت سرحد پار دہشت گردی اور ٹارگٹ کلنگ میں ملوث ہیں۔ انہیں اپنا ہیڈ مووی حکومت کی سرپرستی میں بیرون ملک سکھوں کے قتل عام کی مذموم سازش ناکام اور بے نقاب ہوئی ہے۔ عالمی بریڈے دی گاؤڑن کے مطابق کینیڈا نے ہائی پروفائل ٹارگٹ کلنگ میں ملوث بھارتی گروہ بشوئی ٹیگ گروہ دہشت گرد قرار دیا ہے۔ لارنس بشوئی کا ترجمانہ بینٹ ورک بیرون ملک ہائی پروفائل ٹارگٹ کلنگ میں ملوث ہے۔ برطانوی بریڈے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کینیڈین حکومت کے مطابق بشوئی ٹیگ معروف سکھ کارکن ہر دہپ سکھ خجرے قتل میں بھی ملوث ہے۔ بشوئی ٹیگ تارکین وطن سے بھرتہ خوری، انہیں ڈرانے دکھانے اور قتل میں ملوث ہے اور اسکے بھارتی حکومت سے میڈر دواپ ہیں۔ کینیڈین حکام کا کہنا ہے کہ بھارت نے بشوئی ٹیگ کی مدد سے خجرے قتل کی منصوبہ بندی کی۔

کینیڈا میں ہونے والے خالصتان ریفریڈم کے تازہ ترین مرحلے میں کینیڈا کے 4 صوبوں سے تعلق رکھنے والے 53 ہزار سے زائد کینیڈین سکھوں نے ووٹ ڈالے، ریکارڈ ٹرن آؤٹ مشرقی پنجاب کی بھارت کی آزادی کی حمایت کرتا ہے۔ یہ غیر سرکاری عالمی ووٹنگ مہم علیحدگی پسند تنظیم سکھس فار جنس (SFJ) کی جانب سے منظم کی تھی، اودنا پو، البرٹا، برٹش کولمبیا اور کیوبیک کے سکھ ووٹرز نیگ ٹیپ کینیڈین سینٹر میں جمع ہوئے، جہاں مٹی روجر جرات، برف باری اور تیز ہواؤں کے باوجود 3 کلومیٹر طویل قطاریں لگی رہیں۔ سہ پہر 3 بجے پولنگ کے سرکاری اختتام پر بھی ہزاروں لوگ لائن میں موجود تھے، جس پر حکام نے تمام ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کا موقع دینے کے لیے عمل کو جاری رکھا۔ سکھس فار جنس نے کینیڈا کے خالصتان پر ریفریڈم قرار دیا ہے۔

راولپنڈی پولیس نے غیر قانونی طور پر قمع
افغان باشندوں کی گرفتاری اور واپسی کے

یونٹس ہاٹھ

لیے 13 قاتلوں میں ٹاسک فوج قائم کردی
ہے اور غیر قانونی رہائش پذیر افراد کو فوجی
طور پر گرفتار کرنے کے احکام جاری کر دیے
ہیں۔ ٹاسک فوج میں شامل افسران کو
دزدانہ کی بنیاد پر اپنی رپورٹس اعلیٰ حکام کو
بجھوانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ قاتلوں کی سطح
پر قائم ہر ٹاسک فوج کی سربراہی سب انسپکٹر
اور ایس آئی کے سپرنٹنڈنٹ کی ہے جبکہ ہر ٹیم
چار ارکان پر مشتمل ہوگی۔ ٹاسک فوج کو
مختلف قاتلوں کے ڈی آئی سی، فیلڈ اسٹاف
اور سیورٹی برانچ کا تعاون بھی حاصل ہوگا۔
آئی جی پولیس پنجاب راجپوت راولپنڈی کی طرز پر
اگر ٹاسک فوج قائم کریں تو اس سے
اچھے نتائج سامنے نہیں آئیں گے۔ جبران کی پہلو
یہ ہے کہ ان ٹاسک فوج کو سی ڈی ڈی اور
انجیل برانچ کا تعاون بھی دیا جا رہا ہے۔ کچھ
لوگوں نے سی ڈی ڈی کا نام سن کر اسے پنجاب
کی سی ڈی ڈی سمجھا لیا۔ اب تک وہی مجرم
اس کی گرفت سے بچ رہے ہیں جو خطرہ بھانپ
کر پنجاب سے نکل گئے۔ خدشہ یہ بھی ظاہر
کیا جا رہا ہے کہ اگر حکومتی احکامات کے
बाوجود کچھ غیر قانونی مہاجرین نے واپسی
سے انکار کیا تو کہیں ان کے لیے سی ڈی ڈی
جیسے سخت اقدامات نہ کرنا پڑ جائیں۔ افغان
مہاجرین جب لاہور کی تعداد میں پاکستان
آئے تو سابقہ اخوت اور بھائی کے جذبے
کے تحت سخت دلی سے اپنے ملک بکدول میں
جگہ ڈال گئی۔ اب ان کی مجموعی تعداد ڈیڑھ
سے دو کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔ سختی کے بعد
بہت سے خاندان پاکستان چھوڑ کر واپس
چلے بھی گئے۔ جاتے جاتے اپنے گھروں
میں توڑ پھوڑ کر گئے تاکہ کسی کے رہنے کے
قابل نہ رہے۔ ایسے روپے پر بھی بلی بکھا جا
سکتا ہے کہ خزانہ کو گر بھینس آئی، کیا بھی تھا
پاکستان کے احسانات کا بدلہ؟ اور ہے کہ آئی
جی پولیس پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے لاہور
بینار پاکستان اجتماع عام اور این اے 129
کے انتظامی مراحل کو پرانے طریقے سے سر
انجام دینے پر لاہور پولیس کے سربراہ بلال
صدق کیساتھ ڈی آئی جی جی ایف پیٹر فیصل
کامران، ڈی آئی جی ٹریک واپس اور ایس
ایف ڈی کے ڈی آئی جی کے ساتھ مل کر

جبران ہو جائیں گے کہ اصل بادشاہ تو وہ نہیں۔ کچھ اور لوگ ہیں۔ اگر بات کی جائے شیخوپورہ رجن کی جب سے آرہی او اظہر اسماعیل کی تعیناتی عمل میں لائی گئی، اسے شیخوپورہ کے عوام کے لیے خوش قسمتی قرار دیا جاسکتا ہے کہ وہاں ایسے پولیس افسران کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے جو ایماندار، روادار پیشہ وارانہ مہارت کے حامل میرٹ پر کام کرنے والے اور محنتی آفیسرز کے طور پر بچپازار رکھے ہیں۔

راولپنڈی پولیس کے غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی گرفتاری اور واپسی کے لیے 13 قاتلوں میں ٹاسک فوری قائم کر دی ہے اور غیر قانونی رہائش پذیر افراد کو فوری طور پر گرفتار کرنے کے احکام جاری کر دیے ہیں۔ ٹاسک فورس میں شامل افسران کو روزانہ کی بنیاد پر اپنی رپورٹس اعلیٰ حکام کو بھجوانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ قاتلوں کی سطح پر قائم ٹاسک فورس کی سربراہی سب انسپٹر اور ایس آئی کے سپرد کی گئی ہے جبکہ ہر مین چار اراکان پر مشتمل ہوگی۔ ٹاسک فورس کو مختلف قاتلوں کے ڈی ایف سی فیلڈ اسٹاف اور سکیورٹی برانچ کا تعاون بھی حاصل ہوگا۔

آئی جی پولیس پنجاب راولپنڈی کی طرز پر اگر ٹاسک فورس قائم کریں تو اس سے اچھے نتائج سامنے آئیں گے۔ جبران کن پبلو یہ ہے کہ ان ٹاسک فورس کو سی ڈی ای اور ایف سی برانچ کا تعاون بھی دیا جاتا ہے۔ کچھ لوگوں نے سی ڈی ای کا نام سن کر اسے پنجاب کی سی ڈی ای سمجھ لیا۔ اب تک وہی مجرم اس کی گرفت سے بچے ہیں جو فطرہ بھانپ کر پنجاب سے نکل گئے۔ خدشہ یہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اگر حکومتی امکانات کے باوجود بھی غیر قانونی مہاجرین نے واپسی کے انکار کیا تو انہیں ان کے لیے سی ڈی ای جیسے سخت اقدامات نہ کرنا پڑ جائیں۔ افغان مہاجرین جب لاکھوں کی تعداد میں پاکستان آنے تو انہیں اخوت اور ہمدردی کے جذبے کے تحت خوش دلی سے اپنے ملک بدل دیا میں جگہ دی گئی۔ اب ان کی مجموعی تعداد دویڑہ سے دو کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔ جتنی کے بعد بہت سے خاندان پاکستان چھوڑ کر واپس چلے بھی گئے۔ جاتے جاتے اپنے گھروں میں توڑ پھوڑ گھر کے سامنے کاربے کے رہنے کے قائل نہ رہے۔ ایسے رہے کہ پریس میں ایک کانا کھانہ شہر میں ہوا۔

پاکستان کے احسانات کا بدلا؟ یاد ہے کہ آئی بی پولیس پنجاب و ڈاکٹر عثمان اور نے لاہور میں پاکستان اجتماع عام اور این اس 129 کے انتخابی مراحل کو پرامن طریقے سے سر انجام دینے پر لاہور پولیس کے سربراہ بلال صدیق کیلک، ڈی آئی جی آپریٹر فیصل کارمن، ڈی آئی جی ٹریفک اظہر وحید، ایس ایس جی آپریٹر قصور ایل، ایس جی محمد بلال، ایس جی سول لائنز محمد اثر، ایس جی کینٹ اخلاقی احمد تارڑ، ایس جی ماڈل ٹاؤن شہر بانو، ایس جی اقبال ٹاؤن و ڈاکٹر محمد عمر ایس جی صدر رائے حسین طاہر انیس گیشن کے ڈی آئی جی زیشان رضوان، ایس جی تمام ایس جی بلیس ڈی بی اوز، ایس جی اور انچ اور انچارج انیس گیشن ٹریفک افسران و جوانوں کی بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے شاباشی دے دوں اپنیٹ میں مجموعی طور پر 7,467 پولیس اہلکاروں نے فرائض انجام دیے۔ چند روز قبل ڈاکٹروں نے ایڈیشنل آئی جی آغا یوسف کے نتیجے میں سب سے موبائل چیمن کیا۔ ایڈیشنل آئی جی آغا یوسف کے والد 10 روز قبل رضائے اسی سے انتقال کر گئے تھے اور وہ اپنے آبائی گھر چوڑا چچاٹان مرید کے موجود تھے۔ آر بی او شیخ پورو اطہر اسامیل نے اس واردات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے خاتون ڈی بی او بلال ظفر خٹک کو ملکہ کی فوری گرفتاری کا حکم دیا۔ ذرائع کے مطابق مرید کے ایک مشہور ایڈووکیٹ قاسم اور ایک پولیس انسپلر کے ذریعے ساتھ ساتھ ہیں، اور واردات کے بعد موبائل کی لوکیشن بھی ابھی ڈیڑوں کے آس پاس تھوٹی رہی۔ پولیس کے دباؤ پر ایڈووکیٹ قاسم کے بھائی خاتم کو فوراً پیش کر دیا گیا، مقامی خجروں کے مطابق انسپلر صاحب نے ڈاکٹروں کے مہولت کار کو خصوصی پیغام بھیجا! بلال پرول پیپ پر موبائل چھوڑ دیا، ہمارا بندہ آکر لے جائے گا۔ جب بندہ ہوا پیچھا تو یہ چلا کہ موبائل واپس کرنے والا شخص سمورے جو عام آدمی نہیں بلکہ انسپلر صاحب کا پرانا واقف کار اور مہینہ طور پر کئی ڈاکٹروں کا مہولت کار ہے۔ عوام کہتے ہیں کہ اب یہی واردات کسی عام شہری کے ساتھ ہوتی تو موبائل کی لوکیشن معلوم ہوتا، مقامی آئی بی پولیس کی لوکیشن "گھر پر آج" لیکن چونکہ اب ایڈیشنل آئی جی کے نتیجے میں

فیادت، بس میں وزیرِ اسلم میں شہباز شریف بھی شامل ہیں، بلوچستان کی ترقی کے لیے دانی و کچھی رکھے ہیں۔ طائر نعمانی نے مزید کہا کہ بلوچستان میں

سوئی، ایف سی بلوچستان ایتھتھ کی جانب سے کھلی پکچری، عوامی مسائل کے حل اور امن و ترقی پر غور
بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا راستہ امن، اتحاد اور قبائلی تعاون سے گزرتا ہے، آئی جی ایف سی ایتھتھ

نواز شریف کو ختمِ حق پر مبنی بات کرنی چاہیے اگر اسٹیبلشمنٹ سے واقعی اختلافات تھے تو پھر اقتدار میں کیوں آئے سب سے پہلے یہ جواب دینا ہوگا وہ 70 ہزار جعلی ووٹوں کی بنیاد پر کیسے جیتے اور انہیں اسمبلی میں کس نے پہنچایا، امیر جماعت اسلامی (ہو) (جی این ایم) جماعت اسلامی کے امیر حافظ غیم الرحمن نے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم نواز شریف کو سب سے پہلے یہ جواب دینا ہوگا کہ وہ 70 ہزار جعلی ووٹوں کی بنیاد پر جیتے اور انہیں اسمبلی میں کیوں لائے اور نواز شریف کو ختمِ حق پر مبنی بات کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ (دراستی 7 جولائی صفحہ 7 نمبر 3)

آسٹریلیا نے ایرانی فوج کو دہشت گردوں کی سرپرست قرار دیا

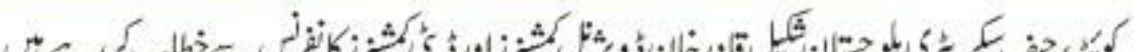
کینبرا (اے این ایم) آسٹریلیا نے ایران کی اسلامی انقلابی گارڈ کو فوجی باضابطہ طور پر دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ آسٹریلیائی وزیر خارجہ جینی ویلنگٹن نے کہا کہ اس فیصلے میں جس رپورٹ کے مطابق آئی آر جی سی نے آسٹریلیا کی یہودی کمیونٹی کے خلاف ہونے والے حملوں کو منصوبہ بندی کیا ہے اس نے

ہرانی میں مائز کو سبوتاژ کرنے اور وزیر خزانہ کی تقریر پر بیٹھنوں کو اپ کی ڈی کی کے کمرے کے ساتھ ہی مذمت کرنے کی کال مائز کو برائی خط و دیا جائے۔ ایسی ہی دیگر غیر قانونی ریلنگوں میں کی جائیں بیٹھنوں کی عوامی پارٹی کا مطالبہ

کونست (ہو این اسے) بیٹھنوں کی عوامی پارٹی کے سبوتاژ پر پریس ریلیز میں بیٹھنیں کھینچ کر بیٹھن کی جانب سے جاری کردہ کھم نامہ جس میں مائز کو ختم کیا گیا ہے اور وزیر خزانہ کی تقریر پر بیٹھنوں کو سبوتاژ کرنے کی کال مائز کو برائی خط و دیا جائے۔ ایسی ہی دیگر غیر قانونی ریلنگوں میں کی جائیں بیٹھنوں کی عوامی پارٹی کا مطالبہ

حکومت اور ایس ایس سی ہی شت بیٹھن میں کس پاس اور دشت (ہو این اسے) بیٹھنوں کا قلعہ میں تنگی، اپنی جغرافیہ کی اہمیت اور تاریخی پس منظر کے باعث جانا جاتا ہے۔ تاہم، ایس ایس سی کی ایک تحصیل دشت ہے۔ یہاں بیٹھنوں کی ایک کھم نامہ اور وزیر خزانہ کی تقریر پر بیٹھنوں کو سبوتاژ کرنے کی کال مائز کو برائی خط و دیا جائے۔ ایسی ہی دیگر غیر قانونی ریلنگوں میں کی جائیں بیٹھنوں کی عوامی پارٹی کا مطالبہ

ڈیرہ اللہ یار کے ڈی ایچ کیو اسپتال
 این ڈی ایس پی اور آئی سوسائٹی کے قتل عام سے برصغیر
 جعفر آباد (اے این این) ڈیرہ اللہ یار کے ڈی ایچ کیو اسپتال
 کیو اسپتال میں دی سوسائٹی قادی ر پر پویشن اینڈ
 کیورس پروٹیکشن (NDSP) اور دی آئی سوسائٹی
 کیوں اس اہتمام میں روزہ فری آئی کیب آئی کیب



دینی مدارس کے خلاف پروپیگنڈا ملک و ملت کیلئے نقصان دہ ہے، جمعیت مدارس ملک کی نظریاتی سرحدوں کے محافظ اور امن و اخلاق کے فروغ میں ستون ہیں، عبدالرحمن رفیق

بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا راستہ امن و اتحاد سے وابستہ، بلوچستان کے عوام نے، دستگیر دوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ ہم سب نے مل کر وطن و خمن عناصر کی سازشوں کو شکست دینی ہے، آئی جی ایف سی بلوچستان (ناٹھ) کا کلکی پھری کے شرکاء سے خطاب

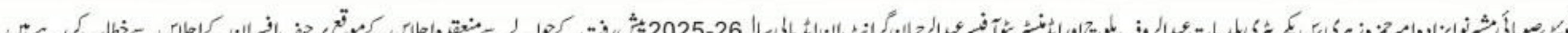
کوئٹہ (ای این ایم ایف سی بلوچستان (ناٹھ) کے
 قیام پر ہاتھ اٹھانے والی ایف سی ہیڈ کوارٹر سوئی میں کلکی پھری کا
 انعقاد کیا گیا جس میں آئی جی ایف سی بلوچستان
 (ناٹھ) نے پیش کش کی کہ مقامی انتظامیہ اور قبا
 ئیہ قبائل کے قضاے کے انتظام کے

کچھری میں علوی مسائل کے حل، امن و استحکام کے
 قیام پر ترقی اور فلاح و بہبود کے مشترک حکمت عملی کے
 غور کیا گیا۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ناٹھ) کا
 کہنا تھا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کا راستہ امن

دستگیر دوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ ہم
 سب نے مل کر وطن و خمن عناصر کی سازشوں کو شکست
 دینی ہے۔ علاقے میں امن قائم رکھنے میں قبائلی
 مشائخ کا کردار انتہائی اہم ہے۔ آئی جی ایف سی

[illegible]

اورویت کی گمرانی کیلئے کمپنیشن کمیشن اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی کے درمیان معاہدہ فارماسیوٹیکل مارکیٹ میں کارٹلائزیشن کی مشترکہ گمرانی کی جائے گی



ہمارے پاس آخری راستہ بھی اس پر بھی غور کیا جا رہا ہے حالانکہ انتخاب میں 95 فیصد لوگ ووٹ دیے نہیں گئے

[illegible][illegible]